

جماعت : اوّل
اردو
سبق نمبر: 42

آيَاتُهَا ۴ (۱۱۲) سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

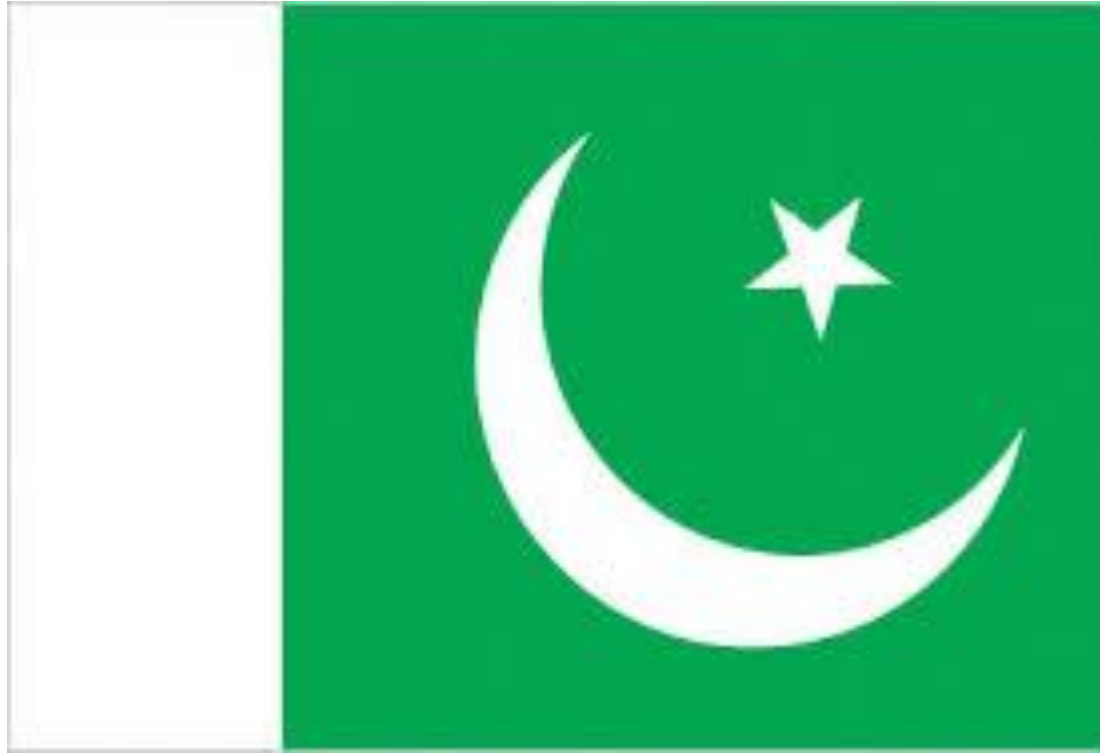
قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ ۲ لَمْ يَلِدْ ۝ ۳ وَلَمْ

يُولَدْ ۝ ۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۵

فرما دیجیے وہ اللہ اکیلا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ہے۔

اور کوئی اس کا ہمسر یا برابر نہیں۔



نظم : دیس ہمارا

دیس ہمارا

ملک

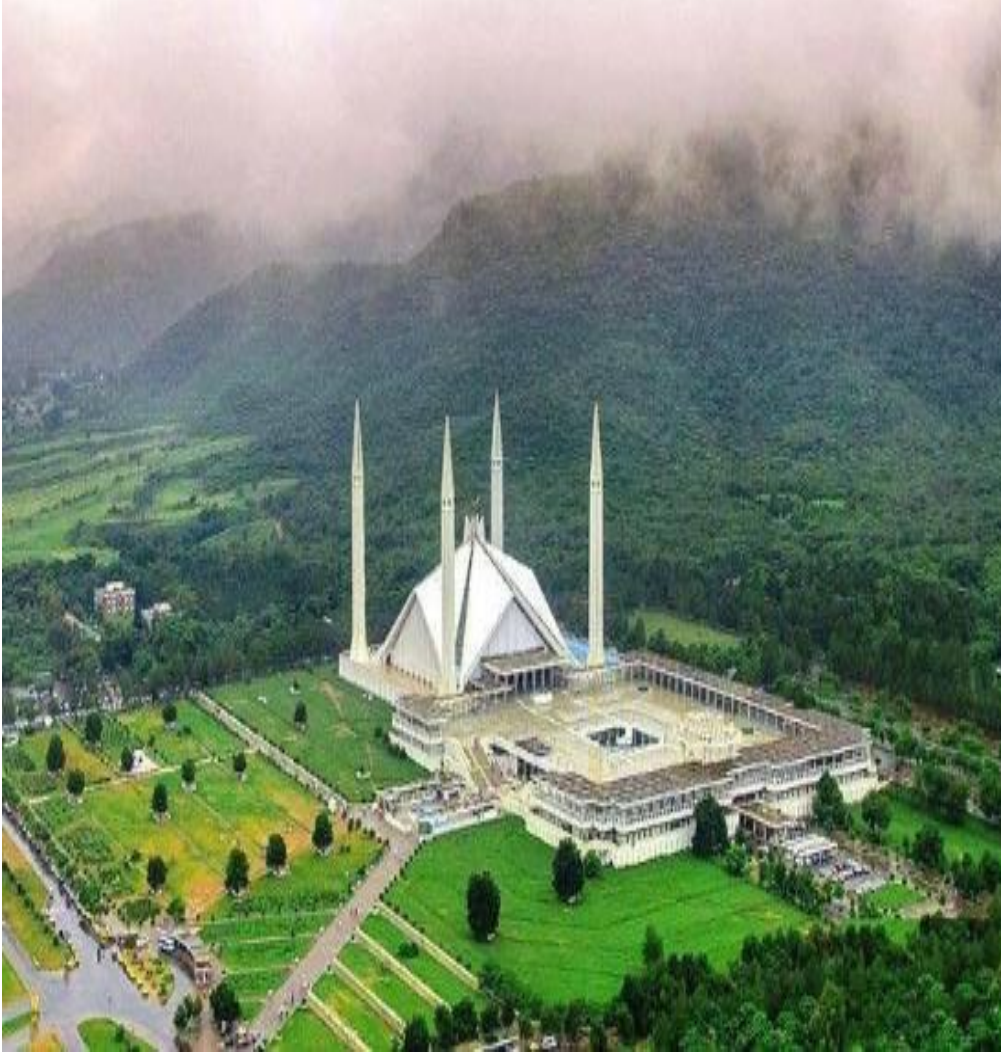
دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا

بہت پیارا

اپنے دیس پہ ہم قربان

دیس ہمارا پاکستان





اس کی خوشی آرام ہمارا

اس کے نام سے نام ہمارا

اس کی شان ^{عزت} ہماری شان

دیس ہمارا پاکستان

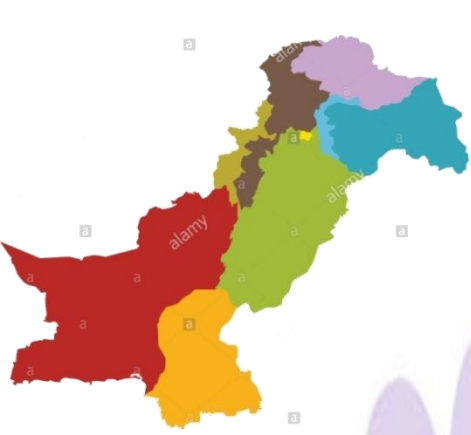


آزادی ہے شان ہماری

آزادی ہے آن ہماری ^{عزت}

آزادی اپنا ایمان ^{یقین}

دیس ہمارا پاکستان



آؤ خوشی سے مل کر گائیں
ساری دنیا کو بتائیں
دنیا میں یہ دھوم مچائیں

دیس ہمارا پاکستان

دیس ہمارا پاکستان

تفہم نظم

سوال: ۱

نظم دیس ہمارا میں شاعر نے آنکھوں کا تارا کسے کہا ہے؟

جواب:

نظم دیس ہمارا میں شاعر نے اپنے دیس کو آنکھوں کا تارا کہا ہے۔

سوال: ۲

نظم دیس ہمارا میں شاعر کس چیز پر اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہے؟

جواب:

نظم دیس ہمارا میں شاعر اپنے دیس پر جان قربان کرنے کو تیار ہے۔

سوال: ۳

نظم دیس ہمارا میں شاعر نے اپنا ایمان کسے کہا ہے؟

جواب:

نظم دیس ہمارا میں شاعر نے آزادی کو اپنا ایمان کہا ہے۔